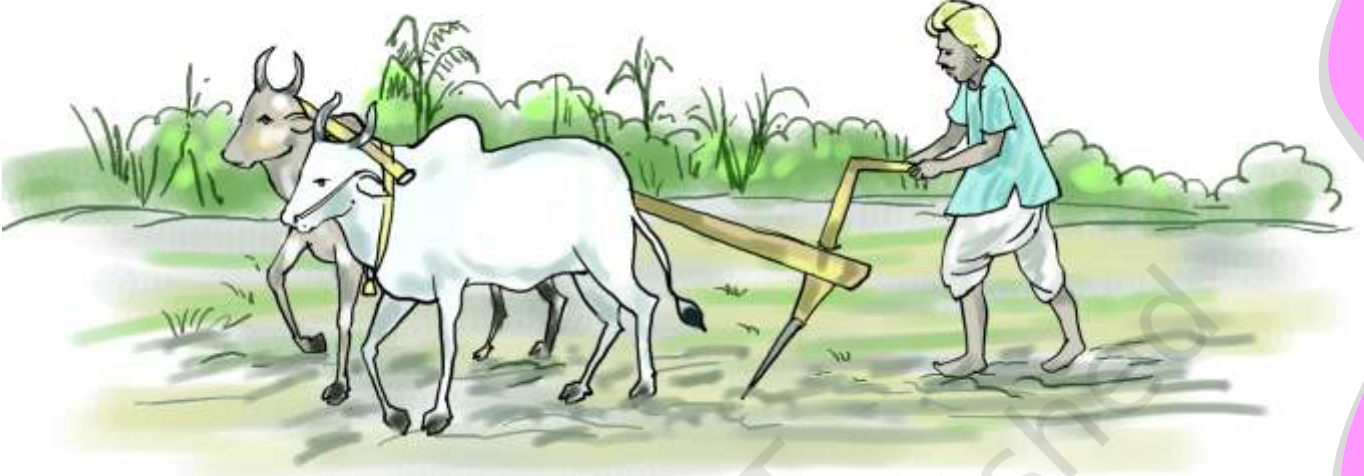


کسان



ہندوستان کی اصل پہچان گاؤں ہے۔ یہاں کی ستر فی صدی آبادی گاؤں دیہات میں رہتی ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ کھیتی باڑی کرنے والے لوگ کسان کہلاتے ہیں۔ کسان اپنا خون پسینہ ایک کر کے ہمارے لیے اناج پیدا کرتا ہے۔ وہ سال بھر کھیتی کے کام میں لگا رہتا ہے اور طرح طرح کی فصلیں اُگاتا ہے۔ جیسے گیہوں، چاول، دالیں، تکھن، گنا، کپاس، سبزیاں اور پھل پھول وغیرہ۔ یہ فصلیں الگ الگ موسموں میں اُگائی جاتی ہیں۔ چلچلاتی دھوپ ہو یا ریم جھم برسات یا پھر کڑا کے کی سردی، وہ ہر موسم میں اپنے کھیتوں میں کام کرتا ہے۔



فصل بونے سے پہلے کسان کھیت کی جُتائی کرتا ہے۔ کھیتوں کی جُتائی کے لیے کسان پرانے زمانے سے ہی ہل بیل کا استعمال کرتا ہے لیکن اب وہ ٹریکٹر اور نئی مشینوں کا استعمال بھی کرنے لگا ہے۔

جب کھیت اچھی طرح تیار ہو جاتا ہے تو کسان اس میں بیج ڈالتا ہے۔ فصل اُگ آتی ہے تو وہ اس کی سِچائی اور زرائی کرتا ہے۔ اچھی پیداوار کے لیے کسان اپنے کھیتوں میں کھاد بھی ڈالتا ہے۔ فصل کو کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لیے وہ کیڑے مار دواؤں کا استعمال کرتا ہے۔ سِچائی، کھاد اور کیڑے مار دواؤں پر اُسے کافی پیسے خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ جب فصل تیار ہو جاتی ہے تو وہ اس کی کٹائی کرتا ہے اور اس میں سے اناج نکالتا ہے۔ اُسی کی محنت سے پیدا کیے ہوئے اناج سے

گاؤں اور شہروں میں رہنے والوں کی خوراک کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔



کسان مویشی بھی پالتا ہے جیسے گائے، بیل،

بھینس، بکری اور بھیڑ وغیرہ۔ مویشیوں

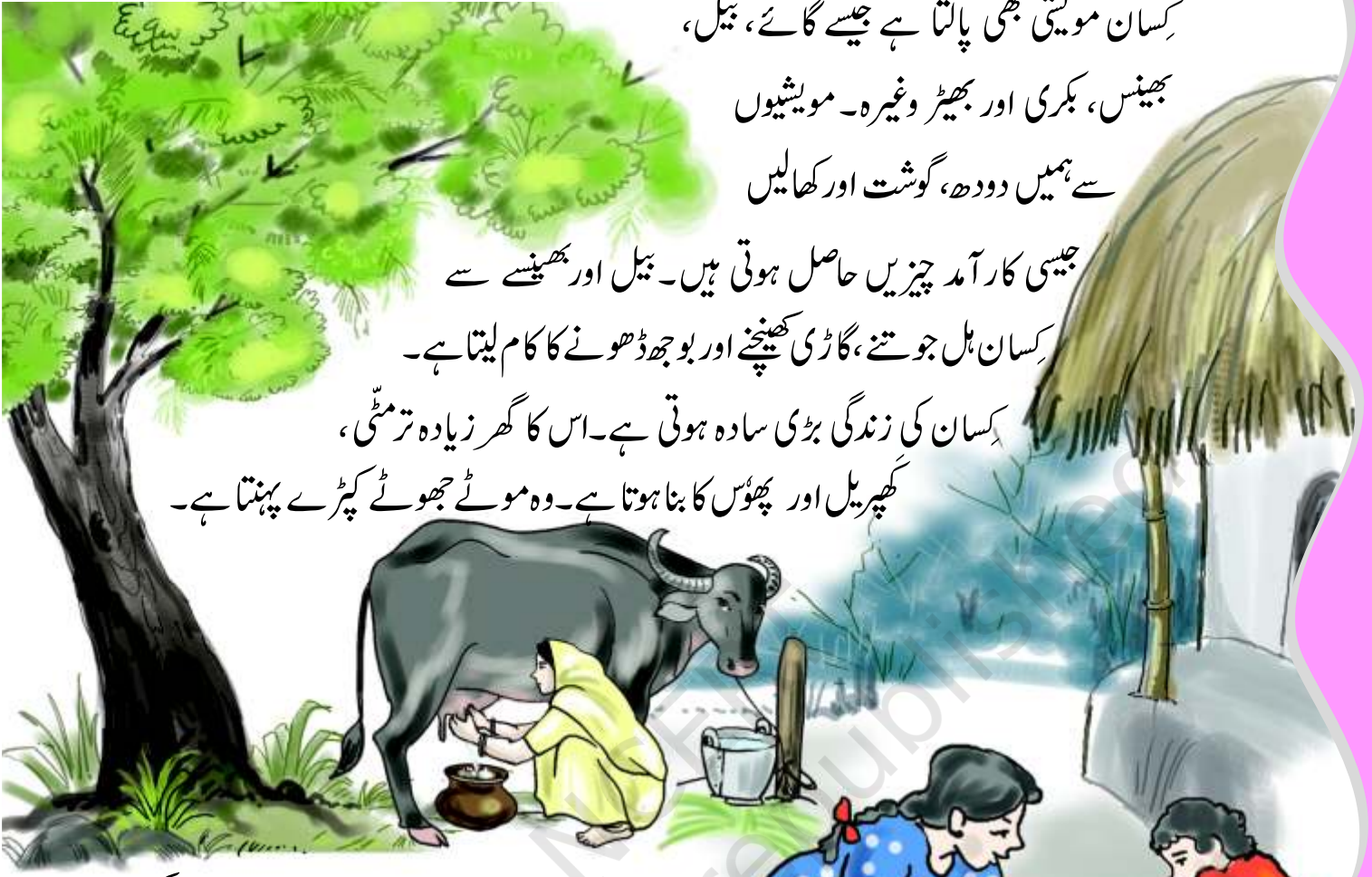
سے ہمیں دودھ، گوشت اور کھالیں

جیسی کارآمد چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔ بیل اور بھینسے سے

کسان ہل جوتنے، گاڑی کھینچنے اور بوجھ ڈھونے کا کام لیتا ہے۔

کسان کی زندگی بڑی سادہ ہوتی ہے۔ اس کا گھر زیادہ تر مٹی،

کھیریل اور پھوس کا بنا ہوتا ہے۔ وہ موٹے جھوٹے کپڑے پہنتا ہے۔



اس کی زندگی محنت اور مشقت سے بھری ہوتی ہے۔ کبھی

وقت پر بارش نہ ہونے سے اس کی فصلیں سوکھ جاتی

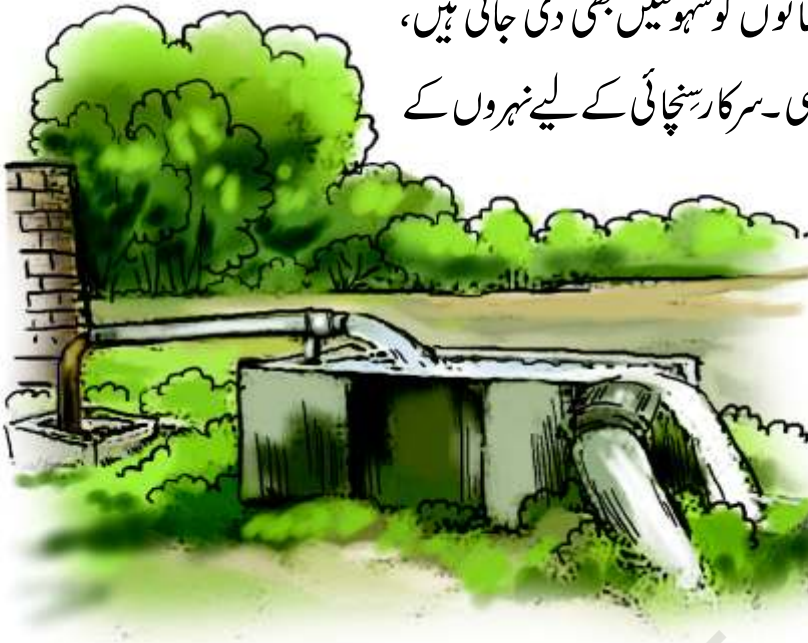
ہیں۔ کبھی اچھے بیج، کھاد اور سچائی کی کمی کی وجہ سے بھی

فصلوں کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح کھیتی باڑی میں جتنی پونجی اور

محنت وہ لگاتا ہے، اُس کا فائدہ اسے پوری طرح نہیں مل پاتا ہے۔ اُسے کھیتی کے لیے ساہوکاروں اور مہاجنوں

سے قرض لینا پڑتا ہے لیکن اچھی پیداوار نہ ہونے پر اسے قرض کی ادائیگی میں دشواری ہوتی ہے اور وہ قرض کے

بوجھ تلے دبنا چلا جاتا ہے۔



اگرچہ سرکار کی طرف سے کسانوں کو سہولتیں بھی دی جاتی ہیں،
جیسے کم قیمت پر بیج اور کھاد وغیرہ کی فراہمی۔ سرکار سنجائی کے لیے نہروں کے
ذریعے پانی اور ٹیوب ویل چلانے کے
لیے بجلی بھی مہیا کراتی ہے۔ کسانوں
کو بینک سے کم سود پر قرض کی سہولت
بھی حاصل ہے۔ ان سہولتوں
کی وجہ سے کسانوں کی
حالت میں کچھ بہتری تو

ضرور آئی ہے لیکن سچ یہ ہے کہ کسان جتنی محنت کرتا ہے، اس حساب سے اسے صلہ نہیں ملتا۔ وہ اتنی مشقت کے
باوجود خستہ حالی کی زندگی گزارتا ہے۔ ہمیں کسانوں کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ وہ اتنی پریشانی اٹھا کر ہمارے لیے
آناج پیدا کرتے ہیں۔

مشق

لفظ اور معنی

پیشہ	:	مخصوص کام، وہ کام جو معاش کے لیے اختیار کیا جائے
سنجائی	:	کھیتوں، درختوں اور باغوں میں پانی دینا
زرائی	:	کھیت اور باغ سے گھاس پھونس نکالنا

مَویثی	: جانور (گائے، بیل، بھینس وغیرہ)
مَشَقّت	: کڑی محنت
سَیلاب	: باڑھ
ساہوکار	: قرض دینے والا
مہاجن	: پیسے والا، بیوپاری
صلہ	: بدلہ
خستہ حالی	: بد حالی

غور کیجیے:

● ہمارا ہندوستان بنیادی طور پر گاؤں دیہات کا ملک ہے۔ یہاں کسان کی بہت اہمیت ہے۔ پرانے زمانے سے ہی ہمارا ملک زرعی پیداوار کی وجہ سے خوش حال ملک رہا ہے۔ اسی وجہ سے اُسے سونے کی چڑیا بھی کہا جاتا تھا۔ اس خوش حالی کا سہرا کسان کے سر جاتا ہے، اس لیے کسان کا خوش حال ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ملک کا کسان خوش حال ہوگا تو ہمارا ملک بھی خوش حال ہوگا۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

- 1- ہندوستان کی اصل پہچان کیا ہے؟
- 2- اچھی پیداوار کے لیے کسان کو کیا کرنا پڑتا ہے؟
- 3- کسان کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟
- 4- سرکار کی طرف سے کسانوں کو کیا سہولتیں دی جا رہی ہیں؟

سبق میں تین موسموں کا ذکر ہے، ہر موسم کی ایک ایک خاص بات لکھیے:



• سردی

• گرمی

• برسات

اس پیراگراف میں سے نیچے دئے سوالوں کے جواب خالی جگہ میں لکھیے:



اچھی پیداوار کے لیے کسان اپنے کھیتوں میں کھاڈ ڈالتا ہے۔ فصل کو کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لیے وہ کیڑے مار دواؤں کا استعمال کرتا ہے۔ سنجائی، کھاڈ اور کیڑے مار دواؤں پر اُسے کافی پیسے خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ جب فصل تیار ہو جاتی ہے تو وہ اس کی کٹائی کرتا ہے اور اس میں سے اناج نکالتا ہے۔ اسی کی محنت سے پیدا کیے ہوئے اناج سے گاؤں اور شہروں میں رہنے والوں کی خوراک کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

1- فصل کو بچانے کے لیے کسان کیا کرتا ہے؟

2- کسان کو کافی پیسے کیوں خرچ کرنے پڑتے ہیں؟

3- اچھی فصل کے لیے کسان کیا کرتا ہے؟

4- گاؤں اور شہر میں رہنے والوں کی خوراک کی ضرورت کون پوری کرتا ہے؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:



- 1- ہندوستان کی اصل پہچان ہے۔ (شہر گاؤں)
- 2- کھیتی باڑی کرنے والے لوگ کہلاتے ہیں۔ (کسان / استاد)
- 3- اُس کا گھر زیادہ تر، پھیریل اور پھوس کا بنا ہوتا ہے۔ (ریت مٹی)
- 4- سرکار کی طرف سے کسانوں کو بھی دی جاتی ہیں۔ (مصیبتیں / سہولتیں)

ان لفظوں سے جملے بنائیے:



فصل پیشہ سیلاب سہولت صلہ

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:



نیچے لکھے ہوئے جملوں کو پڑھیے:



فیروز آم کھا رہا ہے۔

اس جملے میں فیروز کیا ہے؟

فیروز ایک لڑکے کا نام ہے۔

اس جملے میں آم کیا ہے؟

آم ایک پھل کا نام ہے۔

ایک اور جملہ کو دیکھیے:

پنجرے میں ایک طوطا ہے۔

’طوطا‘ ایک پرندے کا نام ہے۔

’پنجرہ‘ ایک چیز کا نام ہے۔



کسی 'خاص جگہ'، 'خاص شخص' اور 'خاص چیز' کے نام کو 'اسم خاص' کہتے ہیں۔ اُسی کو 'اسم معرفہ' بھی کہتے ہیں۔ کسی 'عام جگہ'، 'عام شخص' اور 'عام چیز' کے نام سے مراد ہو، اُسے 'اسم عام' کہتے ہیں۔ اُسے 'اسم نکرہ' بھی کہتے ہیں۔

نیچے دئے لفظوں کو اُن کے صحیح خانوں میں لکھیے:

اسم معرفہ		اسم نکرہ
	برسات	
	گاؤں	
	گیہوں	
	سردی	
	ہل	
	آناج	
	چاول	
	کھیت	
	داں	
	ٹریکٹر	
	کیڑے	
	فصل	
	شہر	
	گنا	
	کپاس	
	کسان	
	دودھ	

بعض الفاظ دو لفظوں کا مجموعہ ہوتے ہیں، ایسے الفاظ کو 'مرکب' کہتے ہیں جیسے 'چینچ پکار'۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق صحیح لفظ سے ملائیے:

شور	→	باڑی
کھیتی		مکوڑے
خون		شرابا
کیڑے		پسینہ
موٹے		پینے
کھانے		جھوٹے

نیچے بنی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے :



ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :



قیمت

فصلیں

بوجھ

بج

کھیت